امیدوار ایک عدد فوٹو گوند سے چسپاں کریں۔

تصدیق مع مہر و دستخط آدھے فوٹو اور آدھے فارم پر ہوں

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن بہاول پور۔

درخواست فارم برائے درستی تاریخ پیدائش

مجوزہ فیس UBL واقع حدود بہاول پور بورڈ میں جمع کرائیں

﴿1﴾ نام ....

﴿2﴾ ولدیت ....

﴿3﴾ رجسٹریشن نمبر میٹرک .... ب فارم نمبر..............................

﴿4﴾ میٹرک پاس ہونے کا سال .... رولنمبر (میٹرک) .... سالانہ / سپلیمنٹری ....

﴿5﴾ سکول کا نام اور پتہ جہاں سے پہلی جماعت میں داخل ہوا ....

﴿6﴾ سکول میں داخلہ کی تاریخ مع سال ....

﴿7﴾ سکول جہاں میٹرک کا امتحان دینے سے قبل تک زیر تعلیم رہا ....

﴿8﴾ سکول کا نام اور پتہ جہاں سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ....

﴿9﴾ بورڈ آفس میں درج شدہ تاریخ پیدائش ....

﴿10﴾ جو تاریخ پیدائش درست کرانا مطلوب ہے: [ ]

﴿11﴾ کون سے مرحلہ پر تاریخ پیدائش کا اندراج کرتے وقت غلطی ہوئی مکمل وضاحت تحریر کریں: ....

....

....

﴿12﴾ ادا کردہ فیس کا بنک چالان نمبر .... تاریخ .... ادا کردہ فیس ....

﴿13﴾ خط کتابت کیلئے ایڈریس ....

﴿14﴾ فہرست منسلکہ دستاویزات جو درستگی تاریخ پیدائش میں معاون ہوں ....

دستخط طالب علم/طالبہ .... فون/موبائل نمبر .... دستخط والد/سرپرست ....

تصدیق

دستخط و مہر ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس/پرنسپل ....

....

نام سکول/کالج..............................

ریگولر امیدوار پر لازم ہوگا کہ وہ درخواست فارم معہ تصویر متعلقہ سربراہ ادارہ (ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس/پرنسپل) سے تصدیق کروائیں تاہم پرائیویٹ امیدوار اپنی رہائش کے قریب ترین ہائی سکول کے سربراہ ادارہ (ہیڈ ماسٹر/ہیڈ مسٹریس/پرنسپل) سے تصدیق کروائیں۔

دستاویزات / فیس چالان کی فراھمی کیلئے دیگر قواعد/شرائط فارم ھذا کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں

قوانین برائے درستی تاریخ پیدائش

(درخواست فارم بورڈ ہذا کی ویب سائٹ www.bisebwp.edu.pk سے ڈاؤن لوڈ یا
بورڈ ہذا کے شعبہ معلومات و سہولیات (ifc) سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔)

1۔ (i) درستی کے ثبوت کے طور پر گورنمنٹ پرائمری / مڈل/ہائی سکول یا بورڈ سے الحاق شدہ ہائی سکول کے داخل خارج رجسٹر کے متعلقہ صفحہ کی ہیڈ مسٹریس / ہیڈ ماسٹر / پرنسپل سے مصدقہ کاپی (جس میں کسی قسم کا ردوبدل نہ ہو)۔

یا

(ii) یونین کونسل / میونسپل کارپوریشن میں تاریخ پیدائش کا اندراج پیدائش کے بعد چھ ماہ کے اندر ہونے کی صورت میں رجسٹر کے متعلقہ صفحہ کی سیکرٹری یونین کونسل سے مصدقہ کاپی۔

2۔ بھائی / بہن کی تاریخ پیدائش میں غیر فطری (Un-Natural Gap) کی صورت میں تاریخ پیدائش کا اندراج بذریعہ لیٹ انٹری پراسس (سیکرٹری یونین کونسل کو دی گئی درخواست، دو افراد کی طرف سے تصدیقی حلفیہ بیانات، تصدیق رہائش بذریعہ اسسٹنٹ کمشنر، عمر کی حد کا تعین بذریعہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، پیدائش سرٹیفکیٹ اور لیٹ انٹری پراسس کے سلسلہ میں یونین کونسل میں کی گئی تمام نوٹنگ / فائل ورک کی مصدقہ کاپی) کے ذریعہ ہوگا۔ نیز اس میں تاریخ پیدائش کی درستی ایک سال سے زائد عرصہ کے فرق کی صورت میں نہیں کی جائے گی اور صرف غیر فطری وقفہ والے امیدواران ہی لیٹ انٹری پراسس کی ذریعہ میٹرک کے رزلٹ آؤٹ ہونے کے 16 سال بعد بھی تاریخ پیدائش کی درستی بمطابق مروجہ قوانین کرواسکتے ہیں اس کے علاوہ کسی بھی امیدوار کی تاریخ پیدائش کی درستی لیٹ انٹری پراسس کے ذریعہ نہ ہوگی۔

3۔ غیر ملکی ہونیکی صورت میں فارن مشن آف پاکستان سے تصدیق شدہ سرٹیفکیٹ چیئر مین بورڈ قبول کر سکتا ہے۔

4۔ بیرون ملک مقیم امیدواران متعلقہ ایمبیسی کے ذریعے اپنے کوائف کی درستگی کی درخواست ارسال کریں۔

5۔ درخواست فارم مجوزہ فیس کے اصل بنک چالان کے بغیر وصول نہیں کیا جائے گا نیز درخواست فارم قبول نہ ہونے کی صورت میں جمع کروائی گئی فیس نا قابل واپسی ہوگی نیز جمع شدہ فیس کا بنک چالان 90 دن تک قابل استعمال ہوگا۔

6۔ تاریخ پیدائش درستگی کے وقت بیس (20) سال سے زائد عمر کے امیدواران کیلئے لازم ہوگا کہ وہ اسٹامپ پیپر پر اس امر کا بیان حلفی مصدقہ مجسٹریٹ درجہ اول/سول جج مہیا کریں گے کہ وہ کسی سرکاری/نیم سرکاری محکمہ میں ملازم نہ ہے (حلفیہ بیان میں امتحان کا نام، رول نمبر اور سال بھی تحریر ہوں)

7۔ بورڈ قواعد کے مطابق میٹرک کی سطح پر کسی امیدوار کی تاریخ پیدائش میں درستی کے بعد اس کی عمر میٹرک کے رزلٹ کی اشاعت کے وقت 14 سال سے کم نہیں ہو سکتی یہ قانون میٹرک سالانہ امتحان 2006ء اور مابعد امتحان میں شرکت کرنے والے طلباء/طالبات پر لاگو ہوگا۔

ضروری ھدایات

1۔ دفتر بورڈ کے طلب کرنے پر درخواست دہندہ پر لازم ہوگا کہ وہ مقررہ تاریخ کو اصل رجسٹر داخل خارج سکول یا اصل رجسٹر اندراج تاریخ پیدائش (میونسپل کمیٹی / یونین کونسل) یا اصل ب فارم، پیدائش سرٹیفکیٹ اور اصل رزلٹ کارڈ/سند (میٹرک) بورڈ کی سب کمیٹی کے سامنے پیش کرے۔ بصورت دیگر کمیٹی درخواست فارم پر غور وخوض کرنے کی پابند نہ ہوگی۔

2۔ مطلوبہ دستاویزات / ریکارڈ کی تصدیق شدہ کاپیاں مہیا کریں نیز نامکمل درخواست فارم قابل قبول نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ دفتر ہذا / سب کمیٹی مذکورہ دستاویزات کے علاوہ درستی کے سلسلہ میں کوئی بھی دستاویز بطور ثبوت و تحقیق طلب کرنے کے مجاز ہونگے۔

درج ذیل صورتوں میں کوئی بھی امیدوار تاریخ پیدائش کی درستی کروانے کا مجاز نہ ہوگا

1۔ عدالت عظمیٰ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ 2007 SCMR 1966 اور تقرری پروموشن وٹرانسفر رولز 1973 کے سیکشن 12-A کے تحت کوئی بھی گورنمنٹ / سیمی گورنمنٹ ملازم اپنی تاریخ پیدائش درست کرانے کا مجاز نہ ہوگا۔

2۔ کسی بھی امیدوار کی تاریخ پیدائش میں صرف ایک بار درستی کی جائے گی۔ وہ دوبارہ درستی کروانے کا مجاز نہ ہوگا۔

3۔ امیدوار میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے 16 سال تک تاریخ پیدائش کی درستی بمطابق مروجہ قوانین، ریکارڈ کی فراہمی کے بعد کروانے کا اہل ہوگا۔ 16 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے بعد تاریخ پیدائش کی درستی ہرگز نہ ہوگی۔

امتحان نہم/ دھم میں شمولیت کے بعد تاریخ پیدائش درست کرانے کیلئے فیس کی شرح درج ذیل ہوگی

1	میٹرک امتحان میں شمولیت کے بعد دو سال کے اندر	1600/- روپے
2	دو سال کے بعد اور پانچ سال کے اندر	2600/- روپے
3	پانچ سال کے بعد اور دس سال کے اندر	3600/- روپے
4	دس سال کے بعد	4600/- روپے

درخواست فارم کے ساتھ منسلک دستاویزات

1۔ رزلٹ کارڈ / سند کی مصدقہ کاپی۔
2۔ والد کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی۔
3۔ ب فارم / شناختی کارڈ امیدوار کی مصدقہ کاپی۔
4۔ پیدائش سرٹیفکیٹ کی مصدقہ کاپی۔
5۔ ثبوت درستی تاریخ پیدائش۔
6۔ اصل فیس چالان فارم۔
7۔ 20 سال یا اس سے زائد عمر کی صورت میں اصل حلفیہ بیان (مصدقہ مجسٹریٹ درجہ اول)

نوٹ: دفتر ہذا میں موصولہ درخواست فارم پر اعتراض کی صورت میں اصل دستاویزات امیدوار کو واپس کر دی جائیں گی۔ اور امیدوار اعتراض کی تکمیل کے بعد مطلوبہ دستاویزات / کیس 90 یوم کے اندر بورڈ ہذا میں جمع کروانے کا پابند ہوگا بصورت دیگر تاخیر کی صورت میں جمع شدہ فیس بحق بورڈ ضبط کر لی جائے گی۔

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، بہاولپور